میزان

وخیر جلیس فی الزمان کتاب

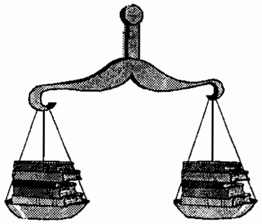

تبصرۂ کتب

نام کتاب "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور رواداری"

مؤلف: ڈاکٹر حافظ محمدؐ ثانی

صفحات : ۳۵۶،

قیمت : ۱۸۰

ناشر: فضلی سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، اردو بازار کراچی،

تبصرہ نگار: ڈاکٹر سہیل حسن، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

زیرِ نظر کتاب ڈاکٹر حافظ محمد ثانی کی دوسری تالیف ہے۔ جو انہوں نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف گوشوں کو اجاگر کرنے کے لئے تحریر کی ہے۔

فاضل مؤلف نے کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے، پہلے باب میں میثاقِ مدینہ کو موضوع بناتے ہوئے اس کی تاریخی، مذہبی، سیاسی اور قانونی اہمیت کا جائزہ لیا گیا ہے، میثاقِ مدینہ کا متن اور اس کی دفعات کا تذکرہ کرتے ہوئے اس پر مسلم اور غیر مسلم دانشوروں کے تبصرے بھی شامل کئے گئے ہیں۔ دوسرے باب میں فتح مکہ پر بحث کی گئی ہے اور اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رواداری، عفوودرگزر اور جذبہ صلح و آشتی کو اجاگر کیا گیا ہے، اس میں غیر مسلم مفکرین کے اعترافات اور تبصرے بھی شامل ہیں۔

تیسرے باب میں مذہبی رواداری اور غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین، معاہدات اور مکتوبات کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں معاہدۂ نجران اور سلاطین عالم کے نام فرامین اور مکتوبات قابل ذکر ہیں۔

چوتھے باب میں فاضل مؤلف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مذہبی رواداری، انسان دوستی اور عالمی امن کے لئے کوششوں کا تذکرہ کیا ہے۔ جس میں عہد نبوی ﷺ کے غزوات و فتوحات پر غیر مسلم دانشوروں کے اعتراضات کا تجزیہ کرنے کے ساتھ ساتھ یورپی دنیا کے جنگی جرائم کا بہت خوبصورتی سے جائزہ لیا ہے۔ یورپ کی متعصب ذھنیت اور اقوام متحدہ کے منافقانہ کردار کا بہت خوبصورتی کے ساتھ پردہ چاک کیا ہے، جہاد کی اہمیت اور فرضیت بیان کرتے ہوئے اسلام میں جنگ کا نقطۂ نظر بھی واضح کر دیا ہے۔ کتاب کے آخری باب میں اشاعت اسلام اور رواداری کے حوالے سے عہد نبوی ﷺ کے غزوات اور فتوحات کا جائزہ لیا گیا ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ یہ تمام جنگیں اشاعت اسلام کا ایک ذریعہ تھیں، اور اس کے ذریعے سے کسی قسم کا ظلم اور جبر مطلوب نہیں تھا۔

مجموعی طور پر یہ ایک بہترین کاوش ہے۔ جس کے ذریعے سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ گوشہ پوری طرح واضح ہو کر سامنے آیا ہے، آج جبکہ اسلام کو ایک ناروادار مذہب قرار دیا جا رہا ہے، یہ کتاب ایک بہترین کاوش ہے۔ مناسب ہوتا اگر فاضل مؤلف مقدمے میں رواداری کے بارے میں کچھ تمہیدی مباحث شامل کر دیتے جس میں اس کی تعریف اور حدود و قیود کا تذکرہ آ جاتا جیسا کہ ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی نے اپنے پیش لفظ میں اجمالی تذکرہ کیا ہے۔ (ص ۳۱)

کتاب میں جابجا نقشوں کی موجودگی مؤلف کی محنت اور تحقیق کی غماز ہے، بعض جگہ حوالوں کی عدم موجودگی کھٹکتی ہے۔ عربی عبارتوں کو خطِ رقعہ میں تحریر کیا گیا ہے جبکہ یہ خط ہمارے ہاں نامانوس ہے اور طباعت کی وجہ سے بعض الفاظ بھی گڈمڈ ہو گئے ہیں۔

کتاب کے شروع میں حضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سلام اور کتاب میں کئی مواقع پر نعتوں کا ذکر مؤلف کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور شیفتگی کا پتہ دیتا ہے۔ طباعت اور کتابت کا معیار مناسب ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب ایک مفید اضافہ ہے، عربی متن اور مصادر اور ناموں میں چند غلطیوں کی اصلاح ضروری ہے۔ مثال کے طور پر امام ابن قیم الجوزیہ کے نام کو ہر جگہ ابن القیم الجوزیہ لکھا گیا ہے۔ امید ہے کہ فاضل مؤلف اور ناشر آئندہ ایڈیشن میں ان امور کی طرف خصوصی توجہ دیں گے۔